20 جولائی 2015ء

سارک ممالک عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون بڑھائیں: گورنر اسٹیٹ بینک

بینک دولت پاکستان کے گورنر اور سارک فنانس کے موجودہ چیئرمین جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا ہے کہ سارک کے رکن ممالک اپنی اجتماعی وابستگی، تعاون اور معلومات کے تبادلے میں اضافے اور سارک فنانس کے مستقبل کی راہ عمل کو بہتر شکل دینے کی کوششوں کے ذریعے بڑھتے ہوئے عالمی چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکتے ہیں۔

انہوں نے یہ بات 20 اگست 2015ء کو کھٹمنڈو، نیپال میں منعقد ہونے والے سارک فنانس وزرائے خزانہ کے ساتویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب وتھرا نے سارک کے مرکزی بینک کے گورنروں اور اس خطے کے خزانہ سیکریٹریوں پر مشتمل نیٹ ورک سارک فنانس کی پروگریس رپورٹ پیش کی۔

اس نیٹ ورک کا بنیادی مقصد خطے کی اقتصادی پالیسیوں پر بات چیت کو فروغ دینا اور باہمی تجربات وخیالات کا تبادلہ کرنا ہے۔ اس تناظر میں اس نیٹ ورک نے ٹرمز آف ریفرینس (terms of reference) میں وضع کردہ مقاصد کے حصول کے لیے متعدد مفید اقدامات کا آغاز کیا ہے۔

جناب وتھرا نے سارک فنانس نیٹ ورک کی جانب سے کیے جانے والے بعض حالیہ اقدامات پر روشنی ڈالی جن میں سارک تبدل انتظام (Swap Arrangement) سارک فنانس اسکالرشپ اسکیم کے تحت رکن ممالک کے اہلکاروں کی استعداد کاری کے پروگرام، سارک فنانس پورٹل پر باہمی دلچسپی کے مسائل پر بات چیت اور معلومات کا تبادلہ، شماریات کے علاقائی ڈیٹا بیس کی تخلیق اور مشترکہ تحقیقی جائزوں کا حالیہ اقدام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے سارک شراکت داروں کے مابین قریبی روابط کے فروغ اور مرکزی بینکاری کے عملی شعبوں میں فنی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔

جناب وتھرا نے سارک فنانس کے 30 ویں گروپ اجلاس کے فیصلے سے بھی آگاہ کیا جس میں تعاون کے پانچ شعبوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان شعبوں پر پیش رفت اس نیٹ ورک کے لیے بالآخر روڈ میپ کا کام کرے گی۔ وہ پانچ شعبے یہ ہیں: سارک خطے میں سرحد پار ترسیلات کے اخراجات گھٹانا، خطے میں سرحد پار تجارت، رکن ملکوں کے عملے کی استعداد بڑھانا، سارک فنانس شماریاتی ڈیٹا بیس کی تیاری، اور باہمی دلچسپی کے امور کے تجزیے کے لیے مشترکہ تحقیقی مطالعے انجام دینا۔

جناب وتھرا نے امید ظاہر کی کہ ان شعبوں میں باہمی تعاون رکن ملکوں کے مابین مستقبل میں اشتراک کا واضح مینڈیٹ تشکیل دینے میں مدد دے گا۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی مرکزی بینکوں میں ہم آہنگ پالیسیاں تشکیل دینے کی استعداد موجود ہے، جس سے بینکاری اور مالیات میں تعاون بڑھے گا اور سرحد پار تجارت اور سرمایہ کاری میں سہولت ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اپنا ادائیگیوں اور تصفیے کا نظام باہم مربوط کرنا اور بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ اس شعبے میں تعاون سے دوطرفہ اور علاقائی تجارت کے فروغ میں مدد ملنے کے ساتھ ساتھ خطے میں مالی انفراسٹرکچر بھی مستحکم ہوگا۔

جناب وتھرا نے مزید اقدامات اور ان شعبوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت پر زور دیا جن سے رکن ملکوں کے مابین تعاون مزید گہرا ہو۔ انہوں نے کہا کہ بلند مسابقت اور سارک خطے میں بڑھتے ہوئے اقتصادی اور مالی ارتباط کے تناظر میں سارک فنانس کا مستقبل کا کردار مزید دشوار ہو جائے گا۔ اس پس منظر میں خطے کے مرکزی بینکوں کو سارک کے دیگر اداروں خصوصاً سارک چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ساتھ اشتراک اور ربط بڑھانے کی ضرورت ہوگی کیونکہ یہ سرحد پار تجارت اور سرمایہ کاری کی رقوم کے فروغ میں مصروف ہے۔

***